MOHAMMED WASI : 098193 94814 / 098200 57012
SAYED QAMBAR : 098205 43787 / 098193 94815

ماہ صفر کے اعمال

یہ مہینہ اپنی نحوست کے ساتھ مشہور ہے اور نحوست کو دور کرنے میں صدقہ دینے، دعا کرنے اور خدا سے پناہ طلب کرنے سے بہتر کوئی اور چیز وارد نہیں ہوئی اگر کوئی شخص اس مہینے میں وارد ہونے والی بلاؤں سے محفوظ رہنا چاہے تو جیسا کہ محدث فیض اور دیگر بزرگوں نے فرمایا ہے، وہ اس دعا کو ہر روز دس مرتبہ پڑھتا رہے:

يَا شَدِيدَ الْقُوىٰ وَيَا شَدِيدَ الْمِحَالِ يَا عَزِيزُ يَا عَزِيزُ يَا عَزِيزُ ذَلَّتْ بِعَظَمَتِكَ جَمِيعُ

اے زبردست قوتوں والے اے سخت گرفت کرنے والے اے غالب اے غالب اے غالب تیری بڑائی کے آگے تیری ساری

خَلْقِكَ فَاكْفِنِي شَرَّ خَلْقِكَ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ

مخلوق پست ہے پس اپنی مخلوق کے شر سے بچائے رکھ اے احسان والے اے نیکی والے اے نعمت والے اے فضل والے

يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ

اے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں ظالموں میں سے ہوں پس ہم نے اسکی دعا قبول کی اور اسے نجات

مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

دے دی اور ہم مومنوں کو اسی طرح نجات دیتے ہیں خدا محمد (ص) اور ان کی آل (ع) پر رحمت نازل کرے جو پاک و پاکیزہ ہیں۔

سید نے اس مہینے کا چاند دیکھنے کے وقت کی ایک دعا بھی نقل کی ہے:

پہلی صفر کا دن

37ھ میں اس دن امیر المؤمنین اور معاویہ کے درمیان جنگ صفین لڑی گئی، ایک قول کے مطابق 61ھ میں، اس دن امام حسین کا سر مبارک دمشق پہنچایا گیا جس سے بنی امیہ کو خوشی ہوئی اور انہوں نے عید منائی یہی وجہ ہے کہ اس روز رنج و غم تازہ ہو جاتا ہے، اس دن عراق کے مومنین کے گھروں میں صف ماتم بچھی ہوتی ہے اور شام میں بنی امیہ اس کو عید قرار دے رہے ہوتے ہیں اس دن یا ایک قول کے مطابق ۱۲۱ھ میں تیسری صفر کے دن امام زین العابدین (ع) کے فرزند زید کو شہید کیا گیا۔

تیسری صفر کا دن

سید ابن طاؤس ہمارے علمائ کی کتابوں سے نقل کرتے ہیں کہ اس دن دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے اس کی پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ انافتحنا اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ توحید پڑھے پھر سو مرتبہ صلوات پڑھے اور سو مرتبہ کہے:

اَللّٰھُمَّ الْعَنْ آلَ اَبِیْ سُفْیَانَ۔

اے اللہ! آل ابوسفیان پر پھٹکار بھیج۔

اس کے بعد سو مرتبہ استغفار کرے اور اپنی حاجات طلب کرے۔

ساتویں صفر کا دن

شہید اور کفعمی کے قول کے مطابق ۷ صفر 128ھ ÷ کو مکہ مدینہ کے درمیان ابواء کے مقام پر حضرت امام موسیٰ کاظم کی ولادت باسعادت ہوئی۔

بیسویں صفر کا دن

یہ امام حسین کے چہلم کا دن ہے، بقول شیخین، امام حسین کے اہل حرم نے اسی دن شام سے مدینہ کی طرف مراجعت کی، اسی دن جابر بن عبداللہ انصاری حضرت امام حسین کی زیارت کیلئے کربلا معلی پہنچے اور یہ بزرگ حضرت امام حسین کے اولین زائر ہیں، آج کے دن حضرت امام حسین کی زیارت کرنا مستحب ہے،

حضرت امام حسن عسکری سے روایت ہوئی ہے کہ مومن کی پانچ علامتیں ہیں:

﴿۱﴾ رات دن میں اکاون رکعت نماز فریضہ و نافلہ ادا کرنا

﴿۲﴾ زیارت اربعین پڑھنا

﴿۳﴾ دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا

﴿۴﴾ سجدے میں پیشانی خاک پر رکھنا

﴿۵﴾اور نماز میں بہ آواز بلند بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا، نیز شیخ نے تہذیب اور مصباح میں اس دن کی مخصوص زیارت حضرت امام جعفر صادق سے نقل کی ہے

زیارت اربعین

یہ وہ زیارت ہے جو امام حسین کے چہلم کے دن یعنی بیس صفر کو پڑھی جاتی ہے

پہلی زیارت

بیس صفر کو امام حسین کی زیارت کے دو طریقے ہیں پہلا طریقہ وہ ہے جسے شیخ نے تہذیب اور مصباح میں صفوان جمال ﴿ساربان﴾ سے روایت کیا ہے کہ اس نے کہا مجھ کو میرے آقا امام جعفر صادق نے زیارت اربعین کے بارے میں ہدایت فرمائی کہ جب سورج بلند ہو جائے تو حضرت کی زیارت کرو اور کہو:

اَلسَّلَامُ عَلَىٰ وَلِيِّ اللّٰهِ وَحَبِيبِهِ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ خَلِيلِ اللّٰهِ وَنَجِيبِهِ

سلام ہو خدا کے ولی اور اس کے پیارے پر سلام ہو خدا کے سچے دوست اور چنے ہوئے پر

اَلسَّلَامُ عَلَىٰ صَفِيِّ اللّٰهِ وَابْنِ صَفِيِّهِ، اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ الْمَظْلُومِ الشَّهِيدِ،

سلام ہو خدا کے پسندیدہ اور اس کے پسندیدہ کے فرزند پر سلام ہو حسین (ع) پر جو ستم دیدہ شہید ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَىٰ أَسِيرِ الْكُرُبَاتِ وَقَتِيلِ الْعَبَرَاتِ. اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّهُ وَلِيُّكَ وَابْنُ وَلِيِّكَ، وَصَفِيُّكَ وَابْنُ صَفِيِّكَ،

سلام ہو حسین (ع) پر جو مشکلوں میں پڑے اور انکی شہادت پر آنسو بہے اے معبود میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ تیرے ولی اور تیرے ولی کے فرزند تیرے پسندیدہ اور تیرے پسندیدہ کے فرزند ہیں

الْفَائِزُ بِكَرَامَتِكَ، أَكْرَمْتَهُ بِالشَّهَادَةِ، وَحَبَوْتَهُ بِالسَّعَادَةِ، وَاجْتَبَيْتَهُ بِطِيبِ الْوِلَادَةِ،

جنہوں نے تجھ سے عزت پائی تو نے انہیں شہادت کی عزت دی انکو خوش بختی نصیب کی اور انہیں پاک گھرانے میں پیدا کیا

وَجَعَلْتَهُ سَيِّداً مِنَ السَّادَةِ، وَقَائِداً مِنَ الْقَادَةِ، وَذَائِداً مِنَ الذَّادَةِ،

تو نے قرار دیا انہیں سرداروں میں سردار پیشواؤں میں پیشوا مجاہدوں میں مجاہد اور انہیں

وَأَعْطَيْتَهُ مَوَارِيثَ الْأَنْبِيَاءِ، وَجَعَلْتَهُ حُجَّةً عَلَى خَلْقِكَ مِنَ الْأَوْصِيَاءِ، فَأَعْذَرَ فِي الدُّعَاءِ،

نبیوں کے ورثے عنایت کیے تونے قرار دیاان کو اوصیا میں سے اپنی مخلوقات پر حجت پس انہوں نے تبلیغ کا حق ادا کیا

وَمَنَحَ النُّصْحَ، وَبَذَلَ مُهْجَتَهُ فِيكَ لِيَسْتَنْقِذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ،

بہترین خیر خواہی کی اور تیری خاطر اپنی جان قربان کی تا کہ تیرے بندوں کو نجات دلائیں نادانی وگمراہی کی پریشانیوں سے

وَحَيْرَةِ الضَّلالَةِ، وَقَدْ تَوَازَرَ عَلَيْهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيا، وَبَاعَ حَظَّهُ بِالْأَرْذَلِ الْأَدْنى، وَشَرىٰ آخِرَتَهُ بِالثَّمَنِ الْأَوْكَسِ،

جب کہ ان پر ان لوگوں نے ظلم کیا جنہیں دنیا نے مغرور بنا دیا تھا جنہوں نے اپنی جانیں معمولی چیز کے بدلے بیچ دیں اور اپنی آخرت کے لیے گھاٹے کا سودا کیا

وَتَغَطْرَسَ وَتَرَدّىٰ فِي هَوَاهُ، وَأَسْخَطَكَ وَأَسْخَطَ نَبِيَّكَ

انہوں نے سرکشی کی اور لالچ کے پیچھے چل پڑے انہوں نے تجھے غضب ناک اور تیرے نبی (ص) کو ناراض کیا

وَأَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ أَهْلَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ، وَحَمَلَةَ الْأَوْزَارِ، الْمُسْتَوْجِبِينَ النَّارَ،

انہوں نے تیرے بندوں میں سے انکی بات مانی جو ضدی اور بے ایمان تھے کہ اپنے گناہوں کا بوجھ لے کر جہنم کیطرف چلے گئے

فَجَاهَدَهُمْ فِيكَ صَابِراً مُحْتَسِباً حَتَّىٰ سُفِكَ فِي طَاعَتِكَ دَمُهُ وَاسْتُبِيحَ حَرِيمُهُ

پس حسین (ع) ان سے تیرے لیے لڑے جم کر ہوشمندی کیساتھ یہاں تک کہ تیری فرمانبرداری کرنے پر انکا خون بہایا گیا اور انکے اہل حرم کو لوٹا گیا

اَللّٰهُمَّ فَالْعَنْهُمْ لَعْناً وَبِيلاً، وَعَذِّبْهُمْ عَذاباً أَلِيماً. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُولِ اللهِ،

اے معبود لعنت کر ان ظالموں پر سختی کے ساتھ اور عذاب دے ان کو دردناک عذاب آپ پر سلام ہو اے رسول (ص) کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ سَيِّدِ الْأَوْصِيَاءِ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَمِينُ اللهِ وَابْنُ أَمِينِهِ عِشْتَ سَعِيداً

آپ پر سلام ہو اے سردار اوصیا کے فرزند میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کے امین اور اسکے امین کے فرزند ہیں آپ نیک بختی میں زندہ رہے

وَمَضَيْتَ حَمِيداً، وَمُتَّ فَقِيداً، مَظْلُوماً شَهِيداً، وَأَشْهَدُ أَنَّ اللهَ مُنْجِزٌ

قابل تعریف حال میں گزرے اور وفات پائی وطن سے دور کہ آپ ستم زدہ شہید ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا آپ کو جزا دے گا

مَا وَعَدَكَ، وَمُهْلِكٌ مَنْ خَذَلَكَ، وَمُعَذِّبٌ مَنْ قَتَلَكَ،

جسکا اس نے وعدہ کیا اور اسکو تباہ کریگا وہ جس نے آپکا ساتھ چھوڑا اور اسکو عذاب دیگا جس نے آپکو قتل کیا میں گواہی دیتا ہوں کہ

وَأَشْهَدُ أَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللهِ، وَجاهَدْتَ فِي سَبِيلِهِ حَتّى أَتاكَ الْيَقِينُ، فَلَعَنَ اللهُ مَنْ قَتَلَكَ،

آپ نے خدا کی دی ہوئی ذمہ داری نبھائی آپ نے اسکی راہ میں جہاد کیا حتی کہ شہید ہو گئے پس خدا لعنت کرے جس نے آپکو قتل کیا

وَلَعَنَ اللهُ مَنْ ظَلَمَكَ، وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهِ۔

خدا لعنت کرے جس نے آپ پر ظلم کیا اور خدا لعنت کرے اس قوم پر جس نے یہ واقعہ شہادت سنا تو اس پر خوشی ظاہر کی اے معبود میں

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ أَنِّي وَلِيٌّ لِمَنْ والاهُ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عاداهُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَابْنَ رَسُولِ اللهِ

تجھے گواہ بناتا ہوں کہ ان کے دوست کا دوست اور ان کے دشمنوں کا دشمن ہوں میرے ماں باپ قربان آپ پر اے فرزند رسول خدا

أَشْهَدُ أَنَّكَ كُنْتَ نُوراً فِي الْأَصْلابِ الشّامِخَةِ، وَالْأَرْحامِ الْمُطَهَّرَةِ، لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجاهِلِيَّةُ بِأَنْجاسِها

(ص) میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نور کی شکل میں رہے صاحب عزت صلبوں میں اور پاکیزہ رحموں میں جنہیں جاہلیت نے اپنی نجاست سے آلودہ نہ کیا

وَلَمْ تُلْبِسْكَ الْمُدْلَهِمّاتُ مِنْ ثِيابِها وَأَشْهَدُ أَنَّكَ مِنْ دَعائِمِ الدِّينِ

اور نہ ہی اس نے اپنے بے ہنگم لباس آپ کو پہنائے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دین کے ستون ہیں

وَأَرْكانِ الْمُسْلِمِينَ، وَمَعْقِلِ الْمُؤْمِنِينَ، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ

مسلمانوں کے سردار ہیں اور مومنوں کی پناہ گاہ ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ امام (ع) ہیں نیک و پرہیزگار پسندیدہ

الزَّكِيُّ الْهادِي الْمَهْدِيُّ وَأَشْهَدُ أَنَّ الْأَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوى وَأَعْلامُ الْهُدىٰ

پاک رہبر راہ یافتہ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ جو امام آپ کی اولاد میں سے ہیں وہ پرہیزگاری کے ترجمان ہدایت کے

وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقى وَالْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيا وَأَشْهَدُ أَنِّي بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِإِيابِكُمْ مُوقِنٌ بِشَرائِعِ دِينِي

نشان محکم تر سلسلہ اور دنیا والوں پر خدا کی دلیل و حجت ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کا اور آپ کے بزرگوں کا ماننے والا

وَخَواتِيمِ عَمَلِي وَقَلْبِي لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَأَمْرِي لِأَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ

اپنے دینی احکام اور عمل کی جزا پر یقین رکھنے والا ہوں میرا دل آپکے دل کیساتھ پیوستہ میرا معاملہ آپ کے معاملے کے تابع اور میری

وَنُصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّى يَأْذَنَ اللهُ لَكُمْ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ صَلَواتُ اللهِ عَلَيْكُمْ

مدد آپ کیلئے حاضر ہے حتیٰ کہ خدا آپکو اذن قیام دے پس آپکے ساتھ ہوں آپکے ساتھ نہ کہ آپکے دشمن کیساتھ خدا کی رحمتیں ہوں

وَعَلَىٰ أَرْوَاحِكُمْ وَأَجْسَادِكُمْ وَشَاهِدِكُمْ وَغَائِبِكُمْ وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ

آپ پر آپ کی پاک روحوں پر آپ کے جسموں پر آپ کے حاضر پر آپ کے غائب پر آپ کے ظاہر اور آپ کے باطن پر

آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ۔

ایسا ہی ہو جہانوں کے پروردگار۔

اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اپنی حاجات طلب کرے اور پھر وہاں سے واپس چلا آئے

دوسری زیارت اربعین

یہ زیارت جابر بن عبداللہ انصاری سے منقول ہے اور اس کی کیفیت و طریقے کے بارے میں عطا سے روایت ہے کہ اس نے کہا میں جابر کے ساتھ تھا ہم بیس صفر کو غاضریہ پہنچے جابر نے دریائے فرات میں غسل کیا اور پاکیزہ لباس پہنا جوان کے پاس تھا پھر مجھ سے کہا اے عطا تمہارے پاس کوئی خوشبو ہے؟ میں نے کہا کہ ہاں میرے پاس سُعد ہے پس انہوں نے وہ تھوڑی سی لے لی اور اپنے سر اور بدن پر چھڑک دی پھر ننگے پاؤں چل پڑے یہاں تک کہ امام حسین کے سرہانے جا ٹھہرے تب انہوں نے تین بار اللہُ اکبر کہا اور بے ہوش ہو کر گر پڑے جب ہوش آیا تو میں نے سنا کہ وہ کہہ رہے تھے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا آلَ اللّٰهِ..الخ جو بعینہ وہی پندرہ رجب والی زیارت ہے کہ جسے ہم نے اعمال رجب میں نقل کر چکے ہیں اور سوائے چند ایک کلمات کے اس میں کوئی فرق نہیں ہے اور یہ بھی جیسا کہ شیخ مرحوم نے احتمال دیا ہے کہ نقل در نقل (اختلاف نسخ) ہونے کی وجہ سے ہوا ہے پس اگر کوئی شخص روز اربعین یہ زیارت بھی پڑھنا چاہے تو وہ پندرہ رجب کی زیارت کے صفحات میں سے پڑھ لے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا آلَ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا صَفْوَةَ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِهِ

آپ پر سلام ہو اے خانوادہ الٰہی، آپ پر سلام ہو اے خدا کے پسند کیے ہوئے، سلام ہو آپ پر اے خلق میں اس کے چنے ہوئے،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا سَادَةَ السَّادَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا لُيُوثَ الْغَابَاتِ

آپ پر سلام ہو اے سرداروں کے سردارو، آپ پر سلام ہو اے میدان شجاعت کے شیرو،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا سُفُنَ النَّجَاةِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِاللّٰهِ الْحُسَيْنِ،

آپ پر سلام ہو اے نجات کی کشتیو، آپ پر سلام ہو اے ابا عبداللہ حسین (ع)،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِلْمِ الْاَنْبِيَاءِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ،

آپ پر سلام ہو اے علم انبیا کے وارث خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں سلام ہو آپ پر اے وارث آدم (ع) جو خدا کے برگزیدہ ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللّٰهِ،

آپ پر سلام ہو اے نوح (ع) کے وارث جو خدا کے نبی ہیں سلام ہو آپ پر اے ابراہیم (ع) کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِسْمَاعِيلَ ذَبِيحِ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَىٰ كَلِيمِ اللّٰهِ،

آپ پر سلام ہو اے اسماعیل (ع) کے وارث جو ذبیح اللہ ہیں آپ پر سلام ہو اے موسیٰ (ع) کے وارث جو خدا کے کلیم ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسَىٰ رُوحِ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ اے عیسیٰ (ع) کے وارث جو روح خدا ہیں آپ پر سلام ہو اے محمد (ص) کے وارث جو خدا کے حبیب ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَىٰ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ عَلِيٍّ الْمُرْتَضَىٰ

سلام ہو آپ پر اے محمد (ص) مصطفی کے فرزند آپ پر سلام ہو اے علی (ع) مرتضی کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ خَدِيجَةَ الْكُبْرَىٰ، اَلسَّلَامُ

آپ پر سلام ہو اے فاطمہ زہرا (س) کے فرزند سلام ہو آپ پر اے ام المومنین خدیجہ الکبری (س) کے فرزند آپ پر

عَلَيْكَ يَا شَهِيدُ ابْنَ الشَّهِيدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَتِيلُ ابْنَ الْقَتِيلِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ

سلام ہو اے شہید فرزند شہید آپ پر سلام ہو اے مقتول فرزند مقتول آپ پر سلام ہو اے ولی

اللّٰهِ وَابْنَ وَلِيِّهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَابْنَ حُجَّتِهِ عَلَىٰ خَلْقِهِ، أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ

خدا اور ولی خدا کے فرزند آپ پر سلام ہو اے حجت خدا اور اس کی مخلوق پر اس کی رحمت کے فرزند میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً آپ

أَقَمْتَ الصَّلَاةَ، وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ، وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ، وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَرُزِيتَ

نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ دی آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں سے روکا آپ اپنے والدین کے سوگوار ہوئے

بِوَالِدَيْكَ وَجَاهَدْتَ عَدُوَّكَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ تَسْمَعُ الْكَلَامَ وَتَرُدُّ الْجَوَابَ وَأَنَّكَ حَبِيبُ

اور اپنے دشمنوں سے جہاد و قتال کیا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ بات سنتے اور جواب دیتے ہیں اور یہ کہ آپ خدا کے حبیب اس کے

اللّٰهِ وَخَلِيلُهُ وَنَجِيبُهُ وَصَفِيُّهُ وَابْنُ صَفِيِّهِ، يَا مَوْلايَ وَابْنَ مَوْلايَ زُرْتُكَ مُشْتاقاً

دوست اسکی پاک اصل اس کے بر گزیدہ اور اسکے بر گزیدہ کے فرزند ہیں اے میرے مولا اور میرے مولا کے فرزند میں نے شوق

فَكُنْ لِي شَفِيعاً إِلَى اللّٰهِ يَا سَيِّدِي وَأَسْتَشْفِعُ إِلَى اللّٰهِ بِجَدِّكَ سَيِّدِ

سے آپ کی زیارت کی ہے پس خدا کے ہاں میرے سفارشی بنیں اے میرے آقا شفاعت چاہتا ہوں خدا کے ہاں آپ کے نانا

النَّبِيِّينَ وَبِأَبِيكَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ، وَبِأُمِّكَ فاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِساءِ الْعالَمِينَ

نبیوں کے سردار کے ذریعے آپکے بابا اوصیا کے سردار کے ذریعے اور آپ کی والدہ فاطمہ (س)، زنان عالمین کی سردار کے ذریعے سے

أَلا لَعَنَ اللّٰهُ قاتِلِيكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ ظالِمِيكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ سالِبِيكَ وَمُبْغِضِيكَ

ہاں خدا لعنت کرے آپکے قاتلوں پر خدا لعنت کرے آپ پر ظلم کرنے والوں پر اور خدا لعنت کرے آپکا حق لوٹنے والوں پر اور آپ

مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلىٰ سَيِّدِنا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطّاهِرِينَ.

کے دشمنوں پر جو اولین و آخرین میں سے ہیں اور خدا رحمت کرے ہمارے آقا و مولا محمد (ص) پر اور ان کی پاک و پاکیزہ آل (ع) پر۔

اب ضریح پاک پر بوسہ دے اور حضرت علی اکبر کی قبر شریف کی طرف متوجہ ہو کر ان کی زیارت یوں پڑھے:

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلايَ وَابْنَ مَوْلايَ، لَعَنَ اللّٰهُ قاتِلِيكَ، وَلَعَنَ اللّٰهُ ظالِمِيكَ، إِنِّي

آپ پر سلام ہو اے میرے آقا اور میرے آقا کے فرزند خدا لعنت کرے آپکے قاتلوں پر اور خدا لعنت کرے آپ پر ظلم کرنے والوں پر بے شک

أَتَقَرَّبُ إِلَى اللّٰهِ بِزِيارَتِكُمْ وَبِمَحَبَّتِكُمْ وَأَبْرَأُ إِلَى اللّٰهِ مِنْ أَعْدائِكُمْ وَالسَّلامُ

میں خدا کا قرب چاہتا ہوں آپکی زیارت اور آپکی محبت کے وسیلے سے اور خدا کے ہاں آپکے دشمنوں سے بیزاری کرتا ہوں آپ پر

عَلَيْكَ يَا مَوْلايَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكاتُهُ۔ پھر دیگر شہدا کی قبور پر جائے اور کھڑے ہو کر کہے:

سلام ہو اے میرے مولا خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں

اَلسَّلامُ عَلَى الْأَرْواحِ الْمُنِيخَةِ بِقَبْرِ أَبِي عَبْدِاللّٰهِ الْحُسَيْنِ اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ يَا طاهِرِينَ

سلام ہو ان روحوں پر جو مقیم ہیں ابی عبداللہ حسین کے روضہ پاک میں آپ پر سلام ہو اے وہ افراد جو آلودگی سے

مِنَ الدَّنَسِ اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ يَا مَهْدِيُّونَ اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ يَا أَبْرارَ اللّٰهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ

پاک ہیں سلام ہو آپ پر اے وہ افراد جو راہ حق پا چکے ہیں سلام ہو آپ پر اے خدا کے نیک بندو آپ پر سلام ہو

وَعَلَى الْمَلائِكَةِ الْحَافِّينَ بِقُبُورِكُمْ أَجْمَعِينَ جَمَعَنَا اللهُ وَإِيَّاكُمْ فِي مُسْتَقَرِّ رَحْمَتِهِ

اور ان سب فرشتوں پر جو تمہاری قبروں کے ارد گرد رہتے ہیں خدا اکٹھا کرے ہمیں اور آپ کو اپنی رحمت کے مقام میں

وَتَحْتَ عَرْشِهِ إِنَّهُ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ، وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

اور اپنے عرش کے نیچے بے شک وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے اور سلام ہو تم پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں۔

اٹھائیسویں صفر کا دن

۱۱ھ 28 صفر سوموار کے دن رسول اکرم ﷺ کی وفات ہوئی، جبکہ آپ ﷺ کی عمر شریف تریسٹھ 63 سال تھی۔

چالیس سال کی عمر میں آپ ﷺ تبلیغ رسالت کیلئے مبعوث ہوئے، اس کے بعد تیرہ سال تک مکہ معظمہ میں لوگوں کو خدا پرستی کی دعوت دیتے رہے تریپن برس کی عمر میں آپ ﷺ نے مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرمائی اور پھر ان کے دس سال بعد آپ ﷺ نے اس دنیائے فانی سے رحلت فرمائی امیر المؤمنین نے بنفس نفیس آپ کو غسل و کفن دیا حنوط کیا اور آپ ﷺ کی نماز جنازہ پڑھی پھر دوسرے لوگوں نے بغیر کسی امام کے گروہ در گروہ آپ ﷺ کا جنازہ پڑھا، بعد میں امیر المؤمنین نے آنحضرت ﷺ کو اسی حجرے میں دفن کیا، جس میں آپ ﷺ کی وفات ہوئی تھی۔

انس ابن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے دفن کے بعد جناب سیدہ سلام اللہ علیہا میرے قریب آئیں اور فرمایا اے انس! تمہارے دلوں نے یہ کس طرح گوارا کیا کہ آنحضرت ﷺ کے جسد مبارک پر مٹی ڈالی جائے۔ پھر آپ (س) نے روتے ہوئے فرمایا:

يَا أَبَتَاهُ أَجَابَ رَبًّا دَعَاهُ	يَا أَبَتَاهُ مِنْ رَبِّهِ مَا أَدْنَاهُ
بابا جان نے رب کی آواز پر لبیک کہا	بابا جان آپ اپنے رب کے کتنے قریب ہیں

ایک معتبر روایت کے مطابق بی بی (س) نے آنحضرت کی قبر مبارک کی تھوڑی سی مٹی لے کر آنکھوں سے لگائی اور فرمایا:

مَاذَا عَلَى الْمُشْتَمِّ تُرْبَةَ أَحْمَدٍ   أَنْ لَا يَشَمَّ مَدَى الزَّمَانِ غَوَالِيَا

جو احمد مجتبی کی تربت کی خوشبو سونگھے — وہ تا زندگی دوسری خوشبو نہ سونگھے گا

صُبَّتْ عَلَيَّ مَصائِبٌ لَوْ أَنَّها — صُبَّتْ عَلَى الأَيّامِ صِرْنَ لَيالِيا

مجھ پر وہ مصیبتیں پڑی ہیں اگر وہ — دنوں پر آتیں تو وہ کالی راتیں بن جاتے

شیخ یوسف شامی نے درالنظیم میں نقل کیا ہے کہ جناب سیدہ (س) نے اپنے والد بزرگوار پر یہ مرثیہ پڑھا:

قُلْ لِلْمُغَيَّبِ تَحْتَ أَطْباقِ الثَّرىٰ — إِنْ كُنْتَ تَسْمَعُ صَرْخَتِي وَنِدائِيا

خاک پردوں میں غائب ہونے والے سے کہو — اگر تو میری فریاد اور پکار سن رہا ہے

صُبَّتْ عَلَيَّ مَصائِبٌ لَوْ أَنَّها — صُبَّتْ عَلَى الأَيّامِ صِرْنَ لَيالِيا

مجھ پر وہ مصیبتیں پڑی ہیں کہ اگر وہ — دنوں پر آتیں تو وہ کالی راتیں بن جاتے

قَدْ كُنْتُ ذاتَ حِمىً بِظِلِّ مُحَمَّدٍ — لا أَخْشَى مِنْ ضَيْمٍ وَكانَ حِمىً لِيا

میں محمد (ص) کی حمایت کے سائے میں تھی — مجھے کسی کے ظلم کا ڈر نہ تھا ان کی پناہ میں

فَالْيَوْمَ أَخْضَعُ لِلذَّلِيلِ وَأَتَّقِي — ضَيْمِي وَأَدْفَعُ ظالِمِي بِرِدائِيا

لیکن آج پست لوگوں کے سامنے حاضر ہوں — ظلم کا خوف ہے اپنی چادر سے ظالم کو ہٹاتی ہوں

فَإِذا بَكَتْ قُمْرِيَّةٌ فِي لَيْلِها — شَجَناً عَلَى غُصْنٍ بَكَيْتُ صَباحِيا

رات کی تاریکی میں جب قمری شاخ پر روئے — میں شاخ پر صبح کے وقت روتی ہوں

فَلَأَجْعَلَنَّ الْحُزْنَ بَعْدَكَ مُؤْنِسِي — وَلَأَجْعَلَنَّ الدَّمْعَ فِيكَ وِشاحِيا

بابا آپ کے بعد میں نے غم کو اپنا ہمدم بنالیا — آپ کے غم میں اشکوں کے ہار پروتی ہوں

شہید اور کفعمی کے بقول 50ھ میں اٹھائیسویں صفر کو امام حسن کی شہادت ہوئی جبکہ جعدہ بنت اشعث نے معاویہ کے اشارے پر آپ کو زہر دیا تھا۔

صفر کا آخری دن

شیخ طبرسی وابن اثیر کے بقول 203ھ میں اسی دن امام علی رضا کی شہادت اس زہر سے ہوئی جو آپ کو انگور میں دیا گیا۔ جب کہ آپ کی عمر ۵۵ برس تھی آپ کا روضہ مبارک سناباد نامی بستی میں حمید بن قحطبہ کے مکان میں ہے، جو طوس کا علاقہ ہے اب وہ مشہد مقدس کے نام سے مشہور ہے جہاں لاکھوں افراد زیارت کو آتے ہیں، ہارون الرشید عباسی کی قبر بھی وہیں ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا

اور اللہ کے لئے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا
واجب ہے اگر اس راہ کی استطاعت رکھتے ہوں۔ (آل عمران: ۹۷)

بکنگ شروع

حج ۲۰۱۹ء کی بکنگ شروع ہے

..یہ انتظامی صلاحیتوں کا تجربہ رکھنے والا، انشاء اللہ امسال بھی حج بیت اللہ

روانگی ۲۸ رجولائی ۲۰۱۹ء دہلی اور ممبئی سے

ARBAEEN IN KARBALA

ZIARAT – ONLY IRAQ

Dep. 21st October 2018 Days-14,

Full Flight **Rs. 90,000/-**

HUJJATUL ISLAM ALHAAJ MAULANA MUNAWWAR ABBAS SAHAB WILL BE ACCOMPANYING THE TOUR.

Shop No. 5, Rabia Manzil, (Machiwala Bldg.), 300/312, S. V. P Road, Mumbai - 9.

MOHAMMED WASI : 098193 94814 / 098200 57012

SAYED QAMBAR : 098205 43787 / 098193 94815

Website : www.mahditours.com Email : info@mahditours.com